کے افکار و آراء بیک وقت پیشِ نظر ہو جاتے ہیں۔ زبان صاف اور سلیس ہے۔ شروع میں فاضل مصنف نے فلسفۂ اقوال پر ایک فاضلانہ مقدمہ لکھ کر اس کتاب کی اہمیت کو اور وقیع بنا دیا ہے، اردو اور انگریزی کے متعدد اخبارون، رسالوں اور انشاپردازوں کی آرا بھی اس اڈیشن میں شامل کر دی گئی ہیں۔ لیکن جناب مؤلف کا فوٹو جس لباس میں ہے اُس سے شبہ ہوتا ہے کہ غالباً وہ مشرقیت کے مقابلہ میں مغربی تقلعت سے زیادہ مرعوب ہیں۔

بہشتی زیور مدلل و مکمل و محشی بحاشیۂ جدیدہ کا بہترین اڈیشن

عربی عبارتوں حوالوں اور قدیم و جدید ضمیموں کا بےمثل مجموعہ

تصدیق فرمودہ حضرات علماء دیوبند

جہاں تک کتاب کی تسہیل، ترتیب کی دلنشینی اور کتابت و طباعت کی عمدگی کا تعلق ہے پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ اب تک بہشتی زیور کا کوئی اڈیشن اس پایہ کا شائع نہیں ہوا تحشیہ خاص طور پر بعض ذمہ دار حضرات علماء دیوبند سے کرایا گیا ہے۔ تصحیح کے اہتمام میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا گیا۔ تمام مسائل کے صحیح مأخذ عربی عبارات او حضرت مؤلف مدظلہ العالی کے بعض نہایت ہی اہم اور جدید اضافات اور فوائد کو قابلِ دید کتابت کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ اور اب یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ بہشتی زیور ایک علمی، مذہبی فقہی اخلاقی اقتصادی اور طبی معلومات کا عجیب و غریب بلکہ لاثانی ذخیرہ بن گیا ہے جس سے ہر مسلمان مرد و عورت گھر بیٹھے ایک زبردست اور جامع معلومات عالم کا کام لے سکتا ہے۔ کتاب کا طبی حصہ، اور عملیات کا بیان اس قدر مفید ہے کہ اُسے پڑھ کر ہر شخص اچھا خاصہ طبیب اور عامل بن سکتا ہے اور مائیں اپنے بچوں کا خود ہی علاج کر سکتی ہیں۔

قیمت قسم اول ؏ قسم دوم ؏۔　　منیجر مکتبہ برہان۔ قرول باغ۔ نئی دہلی